کتاب میں مولانا محمد انور بدخشانی زیدہ مجدہ اور مولانا نورالبشر زیدمجدہ کی آراء بھی موجود ہیں۔ مولانا نورالبشر صاحب زیدمجدہ کتاب کا تعارف کراتے ہوئے لکھتے ہیں:

”یہ کتاب......طلباء کے لیے ایک خوبصورت گلدستہ ہے جس میں علم کی اہمیت، اس کی قدر افزائی، اس کے حصول کے راستے میں محنت ومشقت، وقت کی قدر وقیمت، اساتذہ کی خدمت، اساتذہ اور کتابوں کا ادب واحترام، اعمال صالحہ کی ترغیب، حقوق العباد کی اہمیت اور ترک معاصی واصلاح معاشرہ کے موضوع پر سینکڑوں واقعات کو بہترین انداز میں مرتب کر کے پیش کیا گیا ہے“۔

کتاب کا ٹائٹل دیدہ زیب، طباعت معیاری اور کاغذ درمیانے درجہ کا ہے۔

منزل کی تلاش

مصنف: مولانا عطاء اللہ شہاب، ناشر: دارالکتاب، کتاب مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ اردو بازار، لاہور، صفحات: ۲۸۷، قیمت: ۱۴۰

مولانا عطاء اللہ شہاب غیر معمولی انتظامی خوبیوں کے مالک ہیں، جمعیت علماء اسلام سے نظریاتی وابستگی رکھتے ہیں اور شمالی علاقہ جات میں جمعیت علماء اسلام کے ناظم عمومی، گلگت بلتستان الائنس کے وائس چیئرمین اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نمائندہ خصوصی کی حیثیت سے دینی، سیاسی اور سماجی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ مولانا عطاء اللہ شہاب قلم سے بھی اپنا رشتہ جوڑے ہوئے ہیں۔ زیرنظر کتاب ان کے کالموں کا مجموعہ ہے، یہ کالم مختلف اخبارات ورسائل میں شائع ہوتے رہے۔ ان کالموں میں انھوں نے شمالی علاقہ جات کے سیاسی، دینی، معاشی اور تعلیمی موضوعات پر اظہار خیال کیا ہے۔

کتاب کی طباعت معیاری، ٹائٹل پرکشش اور کاغذ درمیانے درجے کا ہے۔

تمباکو اور اسلام

مؤلف: مولانا حفظ الرحمٰن اعظمی ندوی، ناشر: بیت العلم ٹرسٹ، صفحات: ۱۶۰، قیمت درج نہیں۔

مولانا حفظ الرحمٰن اعظمی ندوی جامعۃ الھدایہ، جے پور (ہند) کے استاذ حدیث ہیں زیرنظر کتاب ان کے تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے جو پہلے ہندوستان کے مختلف رسائل ومجلات میں شائع ہو چکے ہیں۔ اپنے موضوع پر یہ معلومات افزا اور تحقیقی کاوش ہے، جس میں قدیم وجدید مآخذ اردو زبان میں سے پہلی بار تمباکو نوشی سے متعلق ڈھیر سارا مواد یکجا کر دیا گیا ہے۔

کتاب کے کل پانچ باب ہیں، باب اول میں تمباکو کی حقیقت، تاریخی پس منظر، مختلف ادوار میں امراء وسلاطین کی طرف سے تمباکو نوشی کے خلاف چلائی جانے والی مہمات کا تفصیلی جائزہ اور عصر حاضر میں تمباکو نوشی کے خلاف عالمی سطح کی کانفرنسوں کے اعلامیے دیے گئے ہیں۔ تمباکو کی طبی حیثیت پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔